© rasailojaraid.com

مشرقِ وسطیٰ

امریکی طلبہ و طالبات کا مطالعاتی دورہ

"کرسچن کالج کولیشن" (Christian College Coalition) ۸۸ مسیحی تعلیمی اداروں کا ایک وفاق ہے۔ اس کے "پروگرام برائے مطالعۂ مشرقِ وسطیٰ" میں طلبہ و طالبات کو مشرقِ وسطیٰ کے ممالک میں لے جانا شامل ہے، تاکہ اس خطّے کے معاشرے کی جھلک "بہ چشم خود" دیکھ سکیں۔ اس سلسلے کا پہلا گروپ، جس میں ۱۴ طلبہ و طالبات شامل تھے، ۱۳ ہفتوں کے لیے قاہرہ میں مقیم رہا۔ گروپ نے اپنا وقت کمرۂ جماعت میں تدریس، سماجی خدمت اور عربی بول چال کی مشق کے لیے وقف کیے رکھا۔ قاہرہ سے واپسی پر گروپ نے مزید دو ہفتے اسرائیل میں قیام کیا جہاں بیت المقدس اور جولان کی سیران کے پروگرام میں شامل تھی۔ انہوں نے اسرائیل میں ان مقامات کی سیر کی جو یہودیوں، مسیحیوں اور مسلمانوں کے لیے یکساں طور پر مقدّس ہیں، بہائی مراکز بھی دیکھے گئے یہودی، مسیحی اور مسلمان اہلِ علم سے طلبہ و طالبات نے ملاقات کی اور فلسطینی بَرزیت یونیورسٹی کا دورہ کیا گیا۔

"کرسچن کالج کولیشن" کے اس تعلیمی پروگرام کے منتظمین کا دعویٰ ہے کہ ان کا پروگرام اس نوعیت کے دوسرے پروگراموں سے اس لحاظ سے مختلف اور ممیز ہے کہ اس میں "مشرقِ وسطیٰ کی تاریخ اور ثقافت کو متعدّد پہلوؤں سے دیکھا جاتا ہے"۔

گروپ میں شامل تیسرے سال کی ایک طالبہ نے بتایا کہ "امریکہ میں آپ مشرقِ وسطیٰ کے تنازعے کے بارے میں صرف مغربی نقطۂ نظر سنتے ہیں، آپ کو فلسطینی نقطۂ نظر معلوم نہیں ہوتا"۔

گروپ کے تعلیمی و تدریسی پروگرام میں خطّے میں مسیحی کلیسیا کے تاریخی کردار اور قاہرہ میں تبشیری تحریک کے موضوع پر لیکچر شامل تھے۔ طلبہ و طالبات نے مصر کے قبطی کلیسیا کے بارے میں مسرّت آمیز حیرت کے ساتھ معلومات حاصل کیں۔ ایک طالب علم کے بقول "وہ مصر کو بالعموم ایک مسلمان ملک سمجھتے تھے، مگر یہاں انہوں نے قبطی کلیسیا کے بطریق کو عبادت میں رہنمائی کرتے دیکھا جنہوں نے لوگوں کے سوالوں کے جواب دیئے اور جابجا بائبل کے حوالے دیئے"۔

منتظمین کے دعوے کے مطابق یہ پروگرام "مکمل طور پر تعلیمی نوعیت کا ہے"۔ فعّال تبدیلیٔ مذہب سے اس کے مقاصد مجروح ہوں گے۔ (کرسچن ٹوڈے، ۱۶ مئی ۱۹۹۴ء)

© rasailojaraid.com